الحمد للہ کہ مسایل چاہ کی درمختار وغیرہ سی تصنیف
مولوی خیرالدین صاحب دیوبندی کی موسوم بہ

حسب فرمایش حافظ محمد مخدوم بخش تاجر کتب بازار شہساہی

چاہ نامہ مسایل بحری ۱۲

بسعی حشمت حسین کاتب تعلیم خان سہارنپور

مطبع کوثر اہل سنت واقع سہارنپور طبع شد
بتاریخ ۳ مئی سنہ ۱۸۹۲ع

یا فتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا پاک کی وصف کر کے تمام
نجاست مخفف مغلظ اگر
دیا شتابہ سے تا بڑا جسقدر
دیا پایا وہ موی کو بہوٹا ہوا
دو بلی دیا چوہان بلی مرے
دیا پائی چہہ موش موی لبس
پہری بلی بالتی کے درسے جا

نبی آل پر بہیجتا ہون سلام
کوئی بچ پڑ جا وی ای بہرہ و
مرا اوڈالا یا جا مرا جانور
کوئی بچ پایا ہیرا پا ہو گر
دیا دم چوہین کی کٹی اور ٹری
دیا یک گرا بلی سے بہاگ کر
گرے بکری یا گرگ سے خوف کہا

کرین بول یہہ جانور خوف سی | سبب ہے نجس کا یہی بوج لے
نجس سو روالیکا بامنہہ لگا | اگرچہ نکالا ہو جیتا ہوا
تو حکم ان سبکا ہی بالکل | نجاست جو ہو ممکن اوسی ڈول نکال
جو ہو دور کوئی لیکا بہت سے کم | سبھی پانی نکلیگا اہل کرم
یہی حکم سقطہ کا اور بط کا جان | سن احکام کو وہی کی اور دل سی مان
مگر بول بہا گئی کاٹ کوک تھا | خلاف اسکی بعضون نی فتوا دیا
جو کووا تہا جسمین گرا شیروار | نکال اوسقدر جتنا ہو اوسمین بار
گہڑی کر دو آدم دہان پاشناس | کرین حکم ہی نکلا کر کے قیاس
یہی فتوی اسی پر سنو بیگمان | اگر ڈول ہے تین سو تین بیان
جو پانی لگا ڈول اوسی سے کم | ہو پاک اوسکا کرو تم نہ غم
کبوتر سے لے تا ہو کم شاہ سی | نہ اوہری یہی پل گری اور مری
وہا ئین چوہون سی تا پانچ تک | مرین حکم اوسکا سنو تم الگ
چہل ڈول نا سا یہہ تک احتیاط | نکالو ہے پانی کا اوسپر مناط
ہے بچہ کا حکم اپنے مان باپ کا | کبوتر ہو یا بکری یا دوسرا
جو ہو سی لگا تا کبوتر سے کم | مرین باہری موش دو ایکدم
ہو ان بیس تا تیس تک ڈول ہی | ہی اکثر اہرا معتبر یون کہین
یہی ہے نیت اور تو اس ضرور | ہر طور نکلی ہو پاک ہے طہور

اوسی کو وہ کا ڈول ہی معتبر
جو کم زیادہ ہو ڈول کو او حساب
کوئی جیتا نکلا اگر جانور ؛
نہ مکروہ ہوا پاسنے تم جان لو
مگر زیادہ تا تار خانی سے لکھے
یہی حال تو جیتی بلی کا جان
اگر پاک تہا جہوٹہا اوسکا لیسہ
مگر جو بدن تہا نجاست بہرا
نہو علم گر جانور کب گرا
ہوا تین دن رات سی چاہ پلید
نہو گر پہٹا پہرا پہولا اون جہڑا
کہلا سگ کو جوٹہا اوسمین گوندہا
مگر کٹڑی کی جسمین ناپاک ہو
دو نو پارہ لکا حکم سن مجہسی جان
اگر آب کا پیدا ہوا مرے
وگر مینڈک یا نہین جنر جنر ملا
مگر بڑی مینڈک اگر مر سے ہو

نہو گر بہرے پانی سے چار سیر
رسی ڈول ہو پاک نکلنے سے آب
ولی مکروہ تہا جہوٹہا اوسکا گر
یہان ڈول دس مستحب مان لو
جیل ڈول مرغی مخلات سے
نکلنی سے چوہین زندہ سب مان
نکلنی سے جیتا نہین کچہ خطر
گر اوسکے گر نہیں فاسد ہوا
پہٹا پایا یا پہرا پایا ہو گرا
پہرا فرض و واجب فقط ای سعید
نجس ایک دن رات سی چاہ ہوا
دیا شافعی پی سے جانچ لا
ابہی حال مین سمنکی چالاک ہو
ہوا چاہ نجس جب پہرا پایا مان
نپانی کبہی اوس سے فاسد ہو
وضو ہو روا پینا ہے ناروا
کہولی یا نو ضد بجر یکے جانو ؛

و یا سانپ برسے لہو دار تہا
اگر بجری ہے تو نہیں کچہ خطر
اگر بخیر دموی مری کیا ہے پاک
چڑیا کبوتر کے جو بیٹ آ
اگر بیٹ ڈالی سباع الطیور
چوہیں جیسا ہی حکم گرگٹ کا جان
دبیت ہے وہ پاک شد ۱۲
نہیں جو موی ہی چہپکلی جان لو
اگر ڈول دس نکلیں ای با ادب
گرے جوتی چاہ میں نجاست بہری
اگر پاک تہی کچہ نہیں ضرر
نجس ہو وی گوبر سے چاہ ای پسر
روایت ہی ثانی سے سن کر بچے
گر اسو کا او بلا خطر ناک ہے
ولیکن ہو ریزہ ریزہ عزیز
جو جنبی گہسا چاہ میں ڈول کو
مراد وہی گر گو وی سکے اندر
کوئی شخص مومن شہید ہو گیا

کنوا او نکو نہ سبھی فاسد ہوا
سمجہہ
سب لے مسایل کو تو یاد کر
جو زنبور و عقرب ہے رہو کوا پاک
گری کنو میں حکم ہے پاک کا
ارے ہی کیا پانی رہیگا طہور
ہو چہپکلی سے نجس کو امان
نگر سور گر وہ تمام ان لو +
کرامت کی کہو نکو ہے مستحب
نجس کا گر وہ حکم جب ہے پڑے
اگر سگ ہو ہی پاک ای بہرور
برابر تہوڑا بہت خشک تر
نہ فاسد ہو کو وا تہوڑی خشک ہے
ضرورت کی جا میں لکہا پاک ہے
سلامت نکالا ہو جیسا تہا نہ تر
منی گر نہو اب مستعمل ہو +
سبھی پانی نکلیگا اسے بہرور
و یا مردہ مسلم کہ غسول تہا

ی شہید لطیف ۱۲

اگر ناپاک ستی کنو نمین اوٹھا | اگر کنوا تھا پاک طاہر رہا
جو کافر مرا ڈالین جا بہ خاسد ہو | اگرچہ ہو مغسول تم تو جہد لو
جو محدث گھسی کنو میں ای محب | چہل ڈول بعضے کہین مستحب
نجاست بہرا کو دسے ناپاک ہو | اگر پاک کو دسے نہ کچھ پاک ہو
جھوٹا نہیں ماکول و آدم کا یار | نجاست نہو فخم اسے طاہر شمار
جھوٹا مادہ کا اور خوک اور کتی کا | نجس ہے جیسا ہو بلا خشکی کا
سباع طیر کا جھوٹا مکروہ ہوا | جیسا مرغی اور ساکن بیت کا
یہی حال ہی بلی کا جا لو | اگرچہ نہ کھایا ہو ماں تو
کراہت ہے تنزیہی کہا اگر | اگر کھاوے مفلس نہو کچھ خطر
جھوٹا لاشہ خر کا مشکوک ترد یار | اگر منہہ لگا سب نکال ای لبیب
منی بول عذرہ شراب ای جوان | لہو جاری خر اور بط ماکیان
ہو سرگین اوسکا کہ ماکول تھا | جیسا بول سرگین نہ ماکول کا
نجاست مغلظ ہی یہہ تو جہد لو | بیان کرتا ہون اب مخفف جو ہو
وہی بول فرس اور ماکول کا | مثل بیٹ اوسکی کہ کہایا نجا
پس انداخت اون طایر لکا کہنا | سنو تو جہد تو طاہر ہے بیکمان
بشرطیکہ بو بد نہو بیٹ مین | اگر ہو نجاست مغلظ کہین
لہو آدمی کا کہ ہے وہ شہید | ہو جب تک کہ اوسپر نہین ہی پلید

جو باقی رہا گوشت نو بوجھ مین یہی حال دم غیر سایل کا جان	اوسے بوجھ بے پاک علما ہین یہی حکم جون بو مچھلی کا مان

الٰہی تو رحمت کی پانی سے دہو
خباثت گناہونکی جو مجھہ مین ہو

تمت

ترکیب نماز جنازہ

پہلے نیت کرے نماز پڑہتا ہون مین اس جنازہ کی ساتھہ چار تکبیرونکی واسطے اللہ کے اور دعا واسطی اس میت کے منہہ میرا طرف کعبہ شریف کی اللّٰہ اکبر اور دونون ہاتھہ کانون تک اوٹھاوے اور باندہ لے پہر ہاتھہ نہ اوٹھاوے اور پڑہے سُبحانک اللّٰھم وبحمدک وتبارک اسمک و تعالیٰ جدک وجل ثناءک ولا الٰہ غیرک پہر اللہ اکبر کہہ کے پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ تیسرے بار اللہ اکبر کہہ کی اگر جنازہ بالغ کا ہے یہہ دعا پڑہے

اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وانثانا اللهم من احييته منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان

اور جب میت لڑکا ہے یہہ دعا پڑہے اللهم اجعله لنا فرطا واجعله لنا اجرا وذخرا واجعله شافعا مشفعا اور جو میت لڑکی ہے یہہ دعا پڑہے اللهم اجعلها لنا فرطا واجعلها لنا اجرا وذخرا واجعلها لنا شافعة ومشفعة پہر چوتہی بار الله اکبر کہہ کے دونو طرف سلام دے انا لله وانا اليه راجعون

نماز توبہ

اگر آدمی سے کوئی گناہ ہو جاوے چاہئی کہ جلد سے وضو کر کے دو رکعت نماز کی پڑہے اور استغفار استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه تین بار یا پانچ بار پڑہے اور اوس گناہ سے دور رہے اور ندامت کہینچے اور پہر گناہ نہ کرے

نقاش کاتب الحروف منشی عظیم خان ساکن سہارنپور

تمت

تصحیح شیخ زین الدین تاجر کتب سہارنپوری تاریخ ۱۴ جمادی ...